Fatwa No. 004 Downloaded By Madaarimedia.com Date :

جمعہ کی نماز فرض ہے یا واجب اور جمعہ کی نماز کے بعد ظہر جماعت سے پڑھنا کیسا ہے؟

السلام علیکم ورحمتہ اللہ! کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس بارے میں (۱) جمعہ کی نماز فرض ہے یا واجب؟ (۲) جمعہ کی نماز کے بعد ظہر جماعت سے پڑھنا کیسا ہے؟

سائل: محمد حنیف مداری پچپیڑواں بہرائچ شریف یوپی

الجواب: بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃالحق والصواب

(۱) جمعہ کی نماز فرض عین ہے اور یہ ظہر کی نماز کے قائم مقام ہے۔[در مختار، کتاب الصلاۃ، باب الجمعۃ، ج:۳، ص:۵]

(۲) جس جگہ شرائط جمعہ پائے جارہے ہوں مثلاً وہ جگہ شہر، قصبہ یا بڑا گاؤں ہے تو اس جگہ والوں کو چاہیے کہ وہ صرف جمعہ کی نماز ادا کریں، ظہر کی نماز ادا نہ کریں، اور جس جگہ شرائطِ جمعہ نہ پائے جارہے ہوں اس جگہ والوں کو چاہیے کہ وہ صرف ظہر کی نماز پڑھیں، جمعہ کی نماز ادا نہ کریں۔ اور گاؤں میں اگر جمعہ کے نام پر نماز پڑھی گئ تو اس سے ظہر کی نماز ساقط نہیں ہوئی لہذا گاؤں میں جمعہ کے دن ظہر کی نماز پڑھنا فرض ہے اور جماعت کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے اس کے لئے تکبیر بھی کہی جائے گی۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے کہ گاؤں میں جمعہ کے دن بھی ظہر کی نماز اذان واقامت کے ساتھ پڑھیں"۔[فتاویٰ عالمگیری، کتاب الصلاۃ، الباب السادس عشر فی صلاۃ الجمعۃ، ج:۱، ص: ۱۴۹]

نوٹ: گاؤں میں اگرچہ جمعہ جائز نہیں ہے صرف ظہر فرض ہے لیکن جہاں پہلے سے جمعہ قائم ہے اسے بند نہ کیا جائے گا کہ عام طور پر جو لوگ پنج وقتی نماز نہیں پڑھتے وہ جمعہ کے نام سے آٹھ دن پر مسجد میں حاضر ہو جاتے ہیں اور اللہ ورسول کا نام لیتے ہیں۔

واللہ ورسولہ اعلم۔

کتبہ

سید مشرف عقیل غفرلہ

ہاشمی دارالافتاوالقضا، موہنی شریف، تھانہ: نانپور، ضلع سیتامڑھی، بہار (الہند)

۱۶/ صفر المظفر ۱۴۴۱ھ ہجری مطابق ۱۶/ اکتوبر ۲۰۱۹ء عیسوی بروزِ بدھ

نوٹ

اس فتوی کو اور دیگر تمام ھاشمی دارالافتاء سے شائع ہونے والے فتووں کو
MADAARIMEDIA.COM پر پڑھ سکتے ہیں اور ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں